سوال

(152) کیا سونے کا قلم استعمال کرنا جائز ہے؟ کیا اس میں بھی زکوۃ ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے سونے کے بنے ہوئے کچھ قلم کچھ قلم بطور تحفہ موصول ہوئے ہیں، ان کے استعمال کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا ان میں زکوۃ واجب ہے؟ برائے کرم رہنمائی فرمائیں!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح ترین بات یہ ہے کہ مردوں کے لئے سونے کے قلم استعمال کرنا حرام ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ کے ارشاد کے عموم کا یہی تقاضا ہے کہ ''سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کے لئے حلال لیکن مردوں کے لئے حرام ہے۔'' اسی طرح سونے اور ریشم کے بارے میں آپ ﷺ کا ایک فرمان یہ بھی ہے کہ ''یہ دونوں چیزیں میری امت کی عورتوں کے لئے حلال مگر مردوں کے لئے حرام ہیں۔''

اب رہا مسئلہ ان قلموں کی زکوۃ کا تو اگر ان کا وزن نصاب کے بقدر ہو یا ان کے مالک کے پاس کٹھ اور سونا ہو اور اس کے ساتھ مل کر یہ نصاب کو مکمل کرتے ہوں اور اس پر ایک سال گزر جائے تو زکوۃ واجب ہوگی، اسی طرح اگر اس شخص کے پاس چاندی یا سامان تجارت ہو اور ان قلموں کے مل جانے سے نصاب مکمل ہو جاتا ہو تو علماء کے صحیح قول کے مطابق اس صورت میں بھی زکوۃ واجب ہوگی کیونکہ سونا چاندی ایک ہی چیز کے مانند ہیں، اسی طرح اگر اس کے پاس کرنسی نوٹ ہوں، جن سے نصاب کی تکمیل ہو جاتی ہو تو اس صورت میں بھی زکوۃ واجب ہوگی۔ ((واللہ ولی التوفیق))

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 260

محدث فتویٰ